

جناب محمد جنید انور

مسلک دیوبند کے خادمان سیرت

سیرت طیبہ ایک آفاقی اور ہمہ گیر موضوع ہے، اس کا ہر پہلو اس قدر وسیع اور وسیع ہے کہ اس پر جس قدر بھی لکھا جائے، کم ہے، مغازی رسول، مثال نبوی، اخلاق نبوی، معیشت نبوی، معاشرت نبوی، سیاست نبوی، ریاست نبوی اور زراعت نبوی کے موضوعات پر ہر چند کہ لاکھوں صفحے لکھے جا چکے ہیں مگر پھر بھی بہت کچھ لکھنے کی گنجائش باقی ہے۔ آج دنیا کی ۶۷۸۰ معلوم زبانیں اظہار کا ذریعہ ہیں۔ ان میں سے ہر اہم اور قابل ذکر زبان میں تذکار رسالت موجود ہیں۔ موجودہ تحقیق کے مطابق سیرت نگاری کی سب سے اولین موجود تصنیف حضرت عروہ بن زبیرؓ (پ ۲۳ھ) کی ”مغازی رسول اللہ“ ہے جس کے بعد مغازی و سیر، دلائل و مثال، اور مدارج و معارج پر ہزاروں کتب لکھی جا چکی ہیں۔

دینی و دنیوی خدمات کے تمام شعبہ جات میں دیوبند کے فیض یافتہ افراد کی علمی و عملی خدمات ایک ایسا موضوع ہے جسے ایک مختصر مضمون میں سینٹا مشکل ہے۔ دارالعلوم دیوبند کی آغوش میں تیار ہونے والی دل آویز شخصیتوں نے زندگی کے تقریباً ہر شعبے میں جیسی گراں قدر خدمات انجام دیں، ان کی مثال گزشتہ ایک سو تینتالیس (۱۳۳) برس میں کسی ایک ادارے کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ اس ادارے کے قرن اول کی ایک ایک شخصیت اپنے علم و فضل، تقویٰ و طہارت اور اپنی گونا گوں خدمات کے لحاظ سے بڑے بڑے اداروں پر بھاری ہے اور خدمت دین کا کوئی گوشہ ایسا نہیں جس میں ان بزرگوں نے اپنی جدوجہد کے انٹ نقوش نہ چھوڑے ہوں۔ ان کی خدمات اور ان کے اثرات کا دائرہ کار اتنا وسیع ہے کہ اب تو پاکستان کی مختلف جامعات میں علمائے دیوبند کی علمی خدمات کے حوالے سے ایم اے، ایم فل اور پی ایچ ڈی کی سطح پر تحقیق کی جا رہی ہے۔

سیرت النبی ﷺ سے علماء دیوبند کا خاص ذوق وابستہ ہے۔ اس ضمن میں ان کا کام مختلف جہتیں رکھتا ہے۔ علمائے دیوبند اور ان کے تربیت یافتہ اہل قلم حضرات نے سیرت کے مختلف موضوعات پر قلم اٹھایا ہے اور اپنی بساط کے مطابق سرور و عالم ﷺ کی جاوداں سیرت کو بیان کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ یہ ایک طویل سلسلہ ہے، ایک ایسا سلسلہ جس کے تابندہ نقوش سے ہم آج بھی روشنی حاصل کر رہے ہیں اور یہ سلسلہ الحمد للہ تاحال جاری ہے۔

دیوبند مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد (چاہے وہ علماء ہوں یا علماء کے علاوہ پڑھے لکھے وہ افراد جو تصنیف و تالیف کے شعبے سے تعلق رکھتے ہیں) نے سیرت النبی ﷺ کے مختلف پہلوؤں پر اپنی تحقیقات کو پیش کیا ہے۔ اس حوالے سے انہوں نے سیرت النبی ﷺ کے تمام گوشوں کا احاطہ کرنے کی کوشش کی ہے۔

بانی دارالعلوم دیوبند مولانا محمد قاسم نانوتوی (م ۱۲۹۷ھ) نے آب حیات کے نام سے سیرت پر کتاب تحریر کی۔ جسے معلوم تاریخ کے مطابق دیوبند مکتبہ فکر کے پلیٹ فارم سے سیرت کے موضوع پر تصنیف کی جانے والی پہلی تصنیف شمار کیا جاسکتا ہے۔ یہ کتاب ۱۹۰۲ء میں دہلی کے مطبع دہلی سے شائع ہوئی۔ اس کے بعد سے ہی سیرت النبی کے موضوع پر تصنیف و تالیف کی جانے والی کتب کا ایک سلسلہ ہائے دراز شروع ہو گیا جو تاحال جاری ہے اور پچھلے تیس برس کے عرصے کے دوران اس میں بہت زیادہ اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ اردو زبان میں پہلی غیر منقوٹ کتاب سیرت ’ہادی عالم‘ ہے جو مولانا ولی رازی مدظلہ کے قلم سے تحریر ہوئی ہے۔ یہ کتاب اردو زبان و ادب کے لئے ایک ایسے شاہکار کی حیثیت رکھتی ہے جس پر اردو زبان بلاشبہ فخر کر سکتی ہے۔

دیوبند مکتبہ فکر کی خدمات سیرت کا بہ حیثیت مجموعی سب سے پہلا باقاعدہ تذکرہ سید محبوب رضوی کی کتاب ”تاریخ دارالعلوم دیوبند“ میں ملتا ہے۔ ان کی ذکر کی گئی کتب میں جن کا تذکرہ ملتا ہے وہ درج ذیل ہیں:

نشر لطیب (مولانا اشرف علی تھانوی) النبی الخاتم (مولانا مناظر احسن گیلانی) سیرت خاتم الانبیاء (مفتی محمد شفیع) سیرت المصطفیٰ (مولانا محمد ادریس کاندھلوی) سیرت مبارکہ محمد رسول اللہ (مولانا سید محمد میاں) سیرت طیبہ (قاضی زین العابدین سجاد میرٹھی) نبی عربی (قاضی زین العابدین سجاد میرٹھی) بلاغ مبین یعنی مکاتیب سید المرسلین (مولانا حفظ الرحمن سیوہاروی) نور و بصیر فی سیرت خیر البشر (مولانا حفظ الرحمن سیوہاروی) سیرت رسول (محمد اسلم رحیمی) رسول اکرم کی سیاسی زندگی، اخلاق کے آئینہ میں (مولانا اخلاق حسین قاسمی)، وفات النبی (مولانا اخلاق حسین قاسمی)، حیات نبویہ (مفتی محمود احمد نانوتوی) خاتم النبیین (قاری محمد طیب)۔ (تاریخ دارالعلوم دیوبند / سید محبوب رضوی / دیوبند، ادارہ اہتمام، دارالعلوم دیوبند، ۱۹۷۷ء / ج ۱ ص ۵۳۱-۵۳۳)

ذیل میں ہم اپنی تحقیق کے مطابق اکابرین مسلک دیوبند کے قلم سے تحریر شدہ ابھی تک کی معلوم کتب سیرت کی ایک مختصر فہرست پیش کر رہے ہیں جس سے اندازہ ہو جاتا ہے کہ کون سے سال میں کس مصنف کی کون سی کتاب منظر عام پر آئی۔

یہ فہرست کتابیات کے عالمی اور معیاری اصول و ضوابط کے مطابق الف بائی ترتیب سے تیار کی گئی ہے۔

احمد علیؒ، مولانا / رسالہ رخصت محمدی ﷺ / لاہور، انجمن خدام الدین، ۱۳۵۶ھ / ۸ ص

احمد علیؒ، مولانا / پیغام رسول ﷺ / لاہور، خدام الدین، ۱۳۵۶ھ / ۲۳ ص

احمد علیؒ، مولانا / رسالہ معراج النبی ﷺ / لاہور، انجمن خدام الدین، ۱۳۵۵ھ / ۲۳ ص

احمد علیؒ، مولانا / رسول اللہ ﷺ کے وظیفے / لاہور، انجمن خدام الدین، ۱۳۵۴ھ / ۲۳ ص

بلند شہریؒ، آغا رفیق، مولانا / آفتاب رسالت (حصہ اول) کوہلی، نوبہار بک ڈپو، ۱۹۳۶ء / ۲۰۸ ص

تھانوی، اشرف علی، مولانا / حبیب خدا (نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب) / دہلی، مکتبہ عزیزیہ، ۱۹۴۲ء / ۳۲۰ ص
(اسی سال یہی کتاب لاہور سے مکتبہ دانش نے ۳۲۰ صفحات کی ضخامت کے ساتھ شائع کی۔)

تھانوی، اشرف علی، مولانا / کثرۃ الازواج لصاحب لامعراج / دہلی، مطبع جلی، محمد میاں دیوبندی، مولانا / تاریخ اسلام (پہلا حصہ در بیان سیرت) / دیوبند، کتب خانہ اعزازیہ، ۱۹۳۳ء / ۱۲۸ ص
نانوتوی، محمد قاسم، مولانا / آب حیات / دہلی، مطبع دہلی، ۱۳۳۳ھ / ۲۶۰ ص
رازی، محمد ولی، مولانا / ہادی عالم / کراچی مکتبہ العلم، ۱۹۸۲ء / ۳۱۶ ص

عربی کتب سیرت کے تراجم:

عربی زبان نہ جاننے والے شائقین سیرت کی فحش کو دیکھتے ہوئے اہم عربی کتب سیرت کا اردو زبان میں ترجمے کا کام شروع ہوا۔ دیوبند کے پلیٹ فارم سے اس سلسلے کی سب سے پہلی کاوش جس کتاب کو قرار دیا جاسکتا ہے وہ مولانا اشرف علی تھانوی کی نشر الطیب ہے۔ جو مفتی الہی بخش کاندھلوی رحمہ اللہ کی عربی کتاب شیم الحبیب کا ترجمہ ہے۔ اس کے بعد قابل ذکر ترجمہ میں مفتی محمد شفیع رحمہ اللہ کا کیا گیا ترجمہ ہے جو انہوں نے امام غزالی کی کتاب آداب النبی کا کیا تھا۔ اس کے بعد مختلف ادوار میں سیرت حلبیہ، تاریخ ابن خلدون کے حصہ سیرت النبی، امام ابن سنی کی کتاب عمل الیوم والمیلہ، عبدالفتاح ابو غدہ کی کتاب سیرت، قاضی عیاض کی کتاب الشفاء، اور امام ابو جعفر دہلی کی فرامین نبوی کو اردو قالب میں ڈھالا گیا۔ ذیل میں ان تراجم کی ایک مختصر فہرست پیش خدمت ہے۔ ان تراجم کی تفصیلی فہرست ماہنامہ الخیر، ملتان کے مارچ ۲۰۰۹ء کے شمارے میں شائع ہو چکی ہے۔

ابو غدہ، عبدالفتاح / حضور ﷺ بطور معلم / مترجم: مولانا حبیب حسین / کراچی، درخواستی کتب خانہ، ۲۰۰۳ء / ۲۵۶ ص
امام غزالی / آداب النبی ﷺ / مترجم: مفتی محمد شفیع / لاہور، ادارہ اسلامیات، ۱۹۷۰ء / ۹۶ ص
انصاری، عماد الدین / سیرت النبی ﷺ / مترجم: مولانا محمد فاروق حسن زکی / کراچی، کتب خانہ مظہری، ۱۹۹۰ء / ۹۲ ص
شخصی، محمد محمد ہاشم / عہد نبوت کے ماحول / مترجم: مولانا محمد یوسف ولد حیوانی / مطبع شرکت پریس لاہور، ۱۰۹۸۰ء / ۵۲ ص۔
حلبی، علی بن برہان الدین، علامہ / سیرت حلبیہ / مترجم: مولانا محمد اسلم قاسمی / کراچی، دارالاشاعت، ۱۹۹۹ء / ج ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳

رسول اکرم ﷺ کے رات اور دن / مترجم: مولانا ارشاد فاروقی / کراچی، زم زم پبلشرز، ۲۰۰۶ء / ۸۹۶ ص۔
سیرت النبی (ترجمہ حصہ سیرت تاریخ خلدون) / مترجم: ڈاکٹر حافظ حقانی میاں قادی / لاہور، الفیصل پبلشرز، ۲۰۰۰ء / ۷۷۷ ص۔
صلاح بن فحی / محسن انسانیت ﷺ کا سفر آخرت / مترجم: مولانا محمد زکریا اقبال / بیت العلوم، لاہور / ۱۰۴ ص۔
قاضی عیاض / کتاب الشفاء / مترجم: مولانا محمد اسماعیل کاندھلوی / شمع بک بجنسی لاہور ۱۹۹۸ء / ج ۲، ۲۰۰۴ء / ج ۳، ۱۹۹۳ء۔
کاندھلوی، مولانا محمد زکریا / حیدر اللہ ابن عمرؓ / مترجم: مولانا محمد یوسف لدھیانوی / کراچی، مکتبہ لدھیانوی ۱۳۸۵ھ / ۵۸ ص۔
محمد احمد برانی، شیخ / مجموعہ سیرت رسول ﷺ / مترجم: مولانا ڈاکٹر حبیب اللہ مختار / کراچی، دارالتصنیف بنوری ٹاؤن ۱۹۹۲ء / ج ۱، ۱۹۹۲ء۔ ج ۲، ۲۰۰۲ء۔
محمود خطاب شیت / نور مصطفیٰ ﷺ کی جھلکیاں (فوجی نقطہ نظر سے) / مترجم: ڈاکٹر فیوض الرحمان / راولپنڈی حرا بک ڈپو، س۔ ن۔ ۱۳۲ ص۔

قیام پاکستان کے بعد جہاں کتب سیرت کی تصنیف و تالیف کا سلسلہ جاری رہا وہاں مختلف رسائل میں سیرت النبی کے حوالے سے خصوصی اشاعتوں کا رجحان بھی بڑھا۔ اردو رسائل کے رسول ﷺ نمبر / سیرت نمبر، رفیعہ ذکر کے اسی تسلسل کا ایک ایسا خوبصورت سلسلہ ہیں جو مارچ ۱۹۱۱ء کے ”نظام المشائخ دہلی“ سے شروع ہوا اور تا حال مختلف انداز میں جاری ہے۔ دیوبند کتب فکر کے حامل رسائل نے اس پہلو سے بھی سیرت النبی کی خدمت میں اپنا حصہ ڈالا۔ اس سلسلے میں چند مقرر رسائل کے خصوصی سیرت نمبر درج ذیل ہیں۔

ماہنامہ الرشید، ساہیوال کا سیرت نمبر جو عبدالرشید ارشد کی ادارت میں فروری ۱۹۷۹ء کو ۲۸ صفحات کی ضخامت میں شائع ہوا۔ اسی سلسلے کا دوسرا سیرت نمبر ربیع الاول ۱۴۰۲ھ میں ۶۲ صفحات کی ضخامت کے ساتھ شائع ہوا۔
ماہنامہ صوت الاسلام، فیصل آباد کا سیرت نمبر جو مولانا مجاہد الحسنی کی ادارت میں ربیع الاول ۱۴۰۶ھ بہ مطابق دسمبر ۱۹۸۵ء کو ۱۱۲ صفحات کی ضخامت میں شائع ہوا۔ ان کا دوسرا سیرت نمبر ربیع الاول، ربیع الثانی ۱۴۰۷ھ بہ مطابق دسمبر ۱۹۸۶ء کو ۱۰۰ صفحات کی ضخامت میں شائع ہوا۔

سیرت نمبروں کی اشاعت کا ایک مسلسل سلسلہ ۱۹۸۹ء سے ماہنامہ سلوک و احسان، کراچی نے شروع کیا جو محمد شاہد کی ادارت میں مختلف ضخامتوں کے ساتھ شائع ہوتا رہا۔
ماہنامہ آب حیات، لاہور نے بھی محمود الرشید حدوٹی کی ادارت میں ایک سیرت نمبر شائع کیا جس نے حکومت پاکستان سے سیرت ایوارڈ بھی حاصل کیا۔

ماہنامہ بزم قاسمی، کراچی نے قاری سید قمر قاسمی کی ادارت میں جولائی ۱۹۹۶ء کو ۲۳۲ صفحات پر مشتمل سیرت النبی نمبر کا اجرا کیا۔

احمد خیر الدین انصاری کی ادارت میں ماہنامہ مسیحا، کراچی نے سیرت النبی کے حوالے سے مختلف اشاعتوں (ہادی اعظم نمبر اور ایک سے زائد سیرت رسول نمبر) کا اہتمام کیا۔ جن میں سے ایک اشاعت کو حکومت پاکستان کی جانب سے سیرت الیوارڈ بھی دیا گیا۔

ماہنامہ تعمیر افکار، کراچی نے اپریل ۲۰۰۷ء میں سید عزیز الرحمن کی ادارت میں ۶۳۹ صفحات پر مشتمل سیرت نمبر کا اجرا کیا۔ اس سیرت نمبر کو ۲۰۰۸ء میں حکومت پاکستان کی جانب سے سیرت الیوارڈ بھی دیا گیا۔

اردو زبان میں سیرت طیبہ اور تعلیمات نبوی پر مشتمل پہلا علمی و تحقیقی مجلہ ربیع الاول ۱۴۲۰ھ بہ مطابق جون ۱۹۹۰ء میں ”مشعل ماہی السیرۃ عالمی“ کے نام سے کراچی سے منظر عام پر آیا جو صرف سیرت طیبہ ہی کے لئے مختص ہے۔ یہ مجلہ معروف سیرت نگار اور اردو زبان میں پہلی قاموس سیرت کے مصنف سید فضل الرحمن کی زیر ادارت شائع ہو رہا ہے۔ اب تک اس تحقیقی مجلے کے ۲۲ شمارے شائع ہو چکے ہیں۔ سال میں باقاعدگی سے دو مرتبہ شائع ہونے والے اس تحقیقی مجلے میں اب تک سیرت طیبہ پر دس ہزار سے زائد صفحات پر مشتمل مواد منظر عام پر آ چکا ہے۔

اس مجلے کو حکومت پاکستان کی جانب سے پانچ مرتبہ قومی سیرت الیوارڈ بھی دیا گیا ہے۔ اپنے علمی و تحقیقی معیار، عناوین و موضوعات کی ندرت اور ادبیت کی چاشنی نے اسے علمی حلقوں میں قبولیت کی سند عطا کر دی ہے اور اب یہ ایک ریسرچ جرنل بن چکا ہے۔

علوم سیرت کے لئے خاص دوسرا مجلہ ۲۰۰۸ء میں ”جہان سیرت“ کے نام سے کراچی سے منظر عام پر آیا۔ اس کی ادارت کی ذمہ داری اردو سیرت نگاری کی چلتی پھرتی تاریخ کا دیبر رکھنے والے فن سیرت کے ان تھک و بے لوث خادم جناب حافظ محمد عارف گماہی کے حصے میں آئی۔ جہان سیرت دراصل سیرت النبی ﷺ، علوم سیرت اور تعارف کتب سیرت پر مشتمل ایک تحقیقی مجلہ ہے۔ جس کے پانچ شمارے شائع ہو کر محققین سیرت اور طلبائے علوم سیرت سے داد و تحسین حاصل کر چکے ہیں۔ اس کے اجراء کا اصل مقصد سیرت النبی کے حوالے سے منتشر اور مختلف معلومات کو سیرت کے شائقین کے سامنے پیش کرنا ہے۔

دیوبندی کتب فکر کی خدمات سیرت کے حوالے سے پشاور یونیورسٹی کے شعبہ مطالعات سیرت میں ڈاکٹر قبلہ ایاز کے زیر اشراف پی ایچ ڈی کے ایک مقالے پر بہ عنوان ”سیرت نبوی پر دیوبندی علماء کی اردو تصنیفات کا تحقیقی جائزہ“ تحقیقی کام جاری ہے۔ دیوبند کتب فکر کی خدمات سیرت کے حوالے سے ایک مفصل کتاب بھی زیر تکمیل جو عن قرب مصنف شہود پر آنے والی ہے۔ اس میں دیوبندی مکتبہ فکر سے سیرت النبی ﷺ کے موضوع پر تصنیف و تالیف کی جانے والی کتب، تراجم، رسائل اور کتب درود و سلام کی کتابیات شامل کی گئی ہے۔

بحث و نظر
علامہ سید محمد بشیر اویسی (ایم اے)